پاکستان کی سلامتی اسی میں ہے کہ ملک سے موروثی سیاست کا خاتمہ ہواور سیاست سے فوج کا کردار مکمل طور پر ختم کیا جائے۔الطاف حسین

ایم کیوایم ملک کی واحد جماعت ہے جس میں موروثی نظام نہیں ہےاورالطاف حسین کا کوئی بھائی یا بہن سیاست یا اقتدار کے ایوانوں میں نہیں آیا

انتخابات میں ایم کیوایم کی شاندار کامیابی پرلندن میں ایم کیوایم یوکے کی جانب سے یوم تشکر کے اجتماع سے خطاب

لندن۔۔۔27 فروری2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہاہے کہ مجھے پاکستان کی سلامتی چاہیےاور پاکستان کی سلامتی اسی میں ہے کہ ملک سے چند خاندانوں کی حکمرانی اورموروثی سیاست کا خاتمہ ہو،فرسودہ جاگیردارانہ ووڈیرانہ نظام کا خاتمہ ہو،غریب ومتوسط طبقہ کےعوام کی حکمرانی قائم ہو،پاکستان سے بدعنوانی ختم ہو اورسیاست سے فوج کا کردارمکمل طور پرختم کیا جائے۔انہوں نے یہ بات عام انتخابات میں ایم کیوایم کی بھاری اکثریت سے شاندارکامیابی پرلندن میں ایم کیوایم یوکے کی جانب سے یوم تشکر کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔اجتماع میں لندن کے ساتھ ساتھ برمنگھم، مانچسٹر،شیفیلڈ اوردیگرشہروں سے تعلق رکھنے والے ایم کیوایم کے کارکنوں اور ہمدرد پاکستانی خواتین،نوجوانوں، بزرگوں اورخواتین نے شرکت کی۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم ملک کی واحد جماعت ہے جس نے غریب ومتوسط طبقہ سے جنم لیااور جوپاکستان میں گزشتہ 60 سالوں سے چند خاندانوں کی حکمرانی اورفرسودہ جاگیردارانہ نظام کے خاتمہ اورغریب ومتوسط طبقہ کوانکے حقوق دلانے کی جدوجہد کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ فرسودہ جاگیردارانہ نظام ہی نے ملک کودولخت کیا، ملک میں تباہی پھیلائی اوراب باقیماندہ ملک بھی اس فرسودہ نظام کے رحم وکرم پر ہے۔انہوں نے کہا کہ سیاسی ومذہبی جماعتوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ملک کی تقریباً تمام جماعتوں میں موروثی نظام چل رہاہےاورباپ کے بعد بیٹااوربیٹے کے بعد پوتا سیاسی جماعتوں کی قیادت اور اقتدار کےایوانوں میں پہنچ رہاہے، وزارتیں اور پارلیمانی وسیاسی عہدے ایک ہی خاندان کے لوگوں میں تقسیم کئے جاتے ہیں،اس طرح چندخاندان ہی نسل درنسل ملک پرحکمرانی کررہے ہیں اورملک کولوٹ رہے ہیں لیکن عوام اتنے معصوم اورسادہ لوح ہیں کہ وہ ان باتوں کوسوچنے اوران پرغورکرنے کے بجائے خوش کن نعروں میں آ تے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم ملک کی واحد جماعت ہے جس میں موروثی نظام نہیں ہے، ایم کیوایم نے 1987ء کے بلدیاتی انتخابات اور1988ء سے 2008ء کے تمام عام انتخابات میں حصہ لیالیکن الطاف حسین کے کسی بھائی، بہن یا بھانجے بھتیجے کوٹکٹ نہیں دیا گیا پھربھی ایم کیوایم اورالطاف حسین پرالزامات لگائے جاتے ہیں اسلئے کہ الطاف حسین نے ملک کولوٹنے والے جاگیرداروں اوروڈیروں کے آگے ہتھیار ڈالنے یاانکے قبیلے کا حصہ بننے سے انکارکردیا جس کی سزاوہ 16 سال سے جلاوطنی کی صورت میں بھگت رہاہے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ مجھے اس کی فکرنہیں ہے، مجھے پاکستان کی سلامتی چاہیےاور میں پاکستان کی بقاء وسلامتی اسی میں سمجھتا ہوں کہ ملک سے چند خاندانوں کی نسل درنسل حکمرانی اور موروثی سیاست کا خاتمہ ہو،فرسودہ جاگیردارانہ ووڈیرانہ نظام کا خاتمہ ہو،غریب ومتوسط طبقہ کی حکمرانی قائم ہو، پاکستان سے بدعنوانی ختم ہواورسیاست سےفوج کا کردارمکمل طور پر ختم کیا جائے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ موروثی سیاسی رہنمااقتدار کی دوڑ میں مصروف ہیں، یہ باربار اقتدار میں آتے رہے لیکن انہوں نے عوام کے مسائل حل نہیں کئے اورآج بھی ملک کے بیشترعلاقوں کےعوام پینے کے صاف پانی تک سے محروم ہیں جبکہ ایم کیوایم کوموقع ملاتواس نےعوام کی بلاامتیاز دن رات خدمت کی اوراتنے ترقیاتی کام کئے جوگزشتہ 60 برسوں میں نہیں ہوئے۔کراچی کی حق پرست شہری حکومت نے ان علاقوں تک میں پانی پہنچایا جوہمارے حمایتی علاقے نہیں تھے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم نہ تو اقتدار کی ہوس رکھتی ہےاورنہ ہی اقتدار حاصل کرکےقومی خزانہ لوٹنے کا پروگرام رکھتی ہے بلکہ وہ واحد جماعت ہے جو پاکستان کوبچاسکتی ہے۔انہوں نےعوام سے کہا کہ وہ پاکستان کوبچانے کیلئے ایم کیوایم کا ساتھ دیں تاکہ ہم سب ملکر باقیماندہ ملک کو چوروں اورلٹیروں سے آزاد کرائیں اورایماندارلوگوں کواقتدار کے ایوانوں میں پہنچائیں تاکہ ملک مضبوط ہواورکوئی ملک پرٹیڑھی نگاہ نہ ڈال سکے۔انہوں نے انتخابات میں شاندارکامیابی پرایم کیوایم یوکے یونٹ کے کارکنوں اور برطانیہ میں مقیم تمام ہمدرد پاکستانیوں کومبارکباد پیش کی۔

عام انتخابات میں ایم کیوایم کی شاندار کامیابی کی خوشی میں ایم کیوایم یو کے کے زیر اہتمام لندن میں یوم تشکر منایا گیا

لندن، برمنگھم، مانچسٹر، شیفیلڈ اور دیگر شہروں سے ایم کیوایم کے کارکنوں اور ہمدرد نوجوانوں، بزرگوں اور خواتین کی شرکت

ایم کیوایم کی کامیابی کی خوشی میں یو کے یونٹ کی جانب سے کیک کاٹا گیا، میوزیکل شو بھی منعقد کیا گیا

لندن ۔۔۔ 27 فروری 2008ء ۔۔۔ عام انتخابات میں متحدہ قومی موومنٹ کی شاندار کامیابی کی خوشی میں ایم کیوایم یو کے کے زیر اہتمام لندن میں یوم تشکر منایا گیا۔ اس سلسلے میں لندن کے واٹلنگ کمیونٹی سینٹر میں اجتماع منعقد کیا گیا۔ اجتماع میں لندن کے ساتھ ساتھ برمنگھم، مانچسٹر، شیفیلڈ اور دیگر شہروں سے تعلق رکھنے والے ایم کیوایم کے کارکنوں اور ہمدرد پاکستانی نوجوانوں، بزرگوں اور خواتین نے شرکت کی۔ اجتماع سے ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین نے ٹیلیفون پر خطاب کیا اجتماع سے رابطہ کمیٹی کے رکن سلیم شہزاد نے بھی خطاب کیا اور شرکاء کو حالات سے آگاہ کیا۔ کمیونٹی سینٹر کے ہال کو ایم کیوایم کے بینروں پرچموں اور پتنگ کے خوبصورت ماڈل سے سجایا گیا تھا۔ اس موقع پر انتخابات میں ایم کیوایم کی شاندار کامیابی کی خوشی میں یو کے یونٹ کی جانب سے کیک بھی کاٹا گیا۔ رابطہ کمیٹی کے رکن محمد اشفاق، یو کے کے آرگنائزر ڈاکٹر سلیم دانش، جوائنٹ آرگنائزر رفیض احمد، یو کے آرگنائزنگ کمیٹی کے ارکان اور ذیلی یونٹوں کے ارکان نے کیک کاٹا۔ یوم تشکر کے اجتماع میں ایک میوزیکل شو بھی ہوا جس میں مقامی فنکاروں نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا۔

چین کے سفیر LOUO ZHAOHUI کی ڈاکٹر فاروق ستار اور دیگر سے ملاقات

اسلام آباد ۔۔۔ 27، فروری 2008ء ۔۔۔ چین کے سفیر LOUO ZHAOHUI نے گزشتہ روز اسلام آباد متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز و نومنتخب حق پرست رکن قومی اسمبلی ڈاکٹر فاروق ستار سے ملاقات کی اورانہیں چین کی طرف سے انتخابات میں ایم کیوایم کی کامیابی پر مبارکباد پیش کی۔ ملاقات اسلام آباد کے مقامی ہوٹل میں ہوئی۔ ملاقات میں عام انتخابات، انتخابی نتائج، حکومت سازی، پاک چین دوستی اور ملک بالخصوص سندھ اور کراچی کی صورتحال سمیت پاکستان میں بڑھتی ہوئی انتہاء پسندی، دہشت گردی کے خاتمے اور باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اور دونوں ممالک میں تجارت وسیاحت کو فروغ پر زور دیا گیا۔ چین کے سفیر نے پاکستان میں جمہوریت کے استحکام اور معاشی ترقی کیلئے چین کی طرف سے ہرممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ ایم کیوایم ماضی کی حکومت کا حصہ رہی ہے اور ایم کیوایم کی حق پرست قیادت نے نہ صرف کراچی، حیدرآباد بلکہ سندھ کے دیگر شہری و دیہی علاقوں میں کئی میگا پروجیکٹ مکمل کیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سندھ کے دیہی اور شہری حکومت میں ماضی میں شروع ہونیوالے بعض میگا پروجیکٹ تکمیل کے آخری مراحل میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم سیاست برائے خدمت پر یقین رکھتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ سندھ کے عوام نے ایم کیوایم کو بھاری مینڈیٹ دیا اور ایم کیوایم نے گزشتہ انتخابات کی نسبت زیادہ سیٹیں حاصل کی۔ اس موقع پر نومنتخب اراکین قومی وصوبائی اسمبلی سید حیدر عباس رضوی، اقبال محمد علی، عبدالوسیم اور ہارون رضا بھی موجود تھے۔

دعوت اسلامی پاکستان کی مجلس عاملہ کے وفد کی رابطہ کمیٹی سے ملاقات

کراچی ۔۔۔ 27، فروری 2008ء ۔۔۔ دعوت اسلامی پاکستان کی مجلس عاملہ کے چار رکنی نمائندہ وفد نے مولانا محمد یعقوب عطاری کی سربراہی میں ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو سے متصل خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں رابطہ کمیٹی کے ارکان سید شعیب بخاری اور ڈاکٹر نصرت سے ملاقات کی اور انہیں دعوت اسلامی کے سہ روزہ اجتماع میں شرکت کی دعوت دیتے ہوئے انتخابات میں ایم کیوایم کے امیدواروں کی بھاری اکثریت سے کامیاب پر دلی مبارکباد پیش کی۔ دعوت اسلامی کے وفد میں مولانا محمد وسیم عطاری، مولانا محمد نیاز عطاری اور مولانا محمد عمران عطاری شامل تھے۔ وفد کے ارکان نے امن وامان اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے فروغ کیلئے ایم کیوایم کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ نے قیام امن کیلئے مثبت اقدامات کیے جس سے خطے میں امن واستحکام قائم ہوا اور ترقی ہوئی۔ ایم کیوایم کے رہنماؤں نے دعوت اسلامی کی جانب سے اجتماع میں شرکت کی دعوت کو قبول کرتے ہوئے شرکت کی یقین دہانی کرائی اور وفد کے ارکان کا شکریہ ادا کیا

ایم کیوایم ایک حقیقت ہے جو عوام قوت رکھتی ہے، انور عالم، عبدالحسیب
ہم خدمت کے جذبے کے ساتھ میدان عمل میں آئے ہیں،
ایم کیوایم لیبر ڈویژن، ایلڈر زونگ، میڈیکل ایڈ کمیٹی اور لیگل ایڈ کمیٹی کے مشترکہ جنرل ورکرز اجلاس سے خطاب

کراچی ۔۔۔27، فروری 2008ء۔۔۔ متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج انور عالم نے کہا ہے کہ ایم کیوایم نے حالیہ انتخابات جس بھاری اکثریت سے کامیابی حاصل کی ہے کہ اسے دنیا بھرنے دیکھ لیا ہے، ایم کیوایم حقیقت میں عوامی قوت رکھتی ہے، ہم کسی سے ڈرنے والے نہیں ایم کیوایم وہ تحریک ہے جس کے بزرگ بھی کڑے وقت میں نوجوانوں جیسا کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ بات انہوں نے لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں ایم کیوایم لیبر ڈویژن، ایلڈر زونگ، میڈیکل ایڈ کمیٹی اور لیگل ایڈ کمیٹی کے مشترکہ جنرل ورکرز اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ رابطہ کمیٹی کے جوائنٹ انچارج عبدالحسیب نے بھی اجلاس سے خطاب کیا۔ انور عالم نے کہا کہ 60 سال سے لیٹرے اور رہزن ملک کی سیاست میں آتے رہے اور انہوں نے ملک کو دیوالیہ کرنے میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑی جبکہ ان کے برعکس قائد تحریک جناب الطاف حسین ہی صرف ایک ایسے رہبر و رہنما ہیں جو صرف اور صرف ملک وقوم کا استحکام چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تاریخ گواہ ہے کہ ہم نے وطن عزیز کیلئے تن من دھن کی بازی لگائی ہے، ایم کیوایم ملک کی ترقی وخوشحالی اور جمہوریت کا فروغ چاہتی ہے لیکن بعض لیڈران ہمارے عوامی مینڈیٹ کو جھوٹا قرار دے رہے ہیں اور ایم کیوایم کے عوامی مینڈیٹ کا اندازہ انہیں وقت آنے ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنے قائد جناب الطاف حسین پر فخر ہے کیونکہ وہ ظلم کے آگے نہ کبھی جھکے اور نہ ہی انہوں نے دوسروں کو جھکنے کا درس دیا ہے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے عبدالحسیب نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ نے پھر ثابت کر دیا ہے کہ وہ سندھ کی دوسری بڑی سیاسی قوت ہے اور حالیہ انتخابات میں ایم کیوایم نے 25 لاکھ سے زائد ووٹ حاصل کئے ہیں اور انشاءاللہ حق پرستی کا یہ قافلہ بڑھتے بڑھتے ملک بھر کے گاؤں گوٹھوں میں یونہی پھیلتا رہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے انسانیت کی بے لوث خدمت صرف دعویٰ ہی نہیں کیا ہے بلکہ عملی خدمات میں انجام دیں ہیں، سونامی، کشمیر کا زلزلہ ہو، سندھ میں سیلاب، قحط سالی ہو ہر جگہ متحدہ قومی موومنٹ کے رضا کاروں نے بے لوث خدمت کر کے دکھائی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے کہا کہ ہم خدمت کے جذبے کے ساتھ میدان عمل میں آئے ہیں۔ انہوں نے الیکشن کے موقع پر دن رات محنت کرنے پر تمام کارکنان کو زبردست خراج تحسین پیش کیا اور شاباش بھی دی۔

ایم کیوایم بلوچستان کے کارکن حامد ہزارہ سے رابطہ کمیٹی کا اظہار افسوس

کراچی ۔۔27 فروری 2008ء۔۔ متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم بلوچستان کے کارکن حامد ہزارہ کے والد کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے حامد ہزارو سمیت مرحوم کے تمام سوگواران سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ (آمین) دریں اثناء ایم کیوایم بلوچستان کی آرگنائزنگ کمیٹی کے ارکان نے بھی حامد ہزارہ کے والد کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کی مغفرت اور سوگواران کیلئے صبر جمیل کی دعا کی ہے۔

☆☆☆☆☆